# رہبر معظم کا بحریہ کے اہلکاروں اور ان کے اہلخانہ سے خطاب - 23 /Jul/ 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے سنیچر کی رات جنوبی ایران کے ساحلی شہر بندر عباس میں فوج اور سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے بحری شعبہ کے جوانوں اور ان کے اہل خانہ کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خلیج فارس اور بحیرہ عمان کے طولانی ساحل اور آزاد سمندر میں اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کی مقتدرانہ موجودگی کو قوموں کی عظمت اور وقار کا مظہرقرار دیا۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بین الاقوامی آبی حدود میں اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج اور سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے بحری شعبہ کے جوانوں کی مقتدرانہ موجودگی کو اسلامی جمہوری نظام اور ایرانی عوام کی طاقت و توانائی اور قوموں کے وقار کی علامت قراردیتے ہوئے قومی اقتدار کو کمزور کرنے کے سلسلے میں دشمن کی کوششوں اور سازشوں کے مقابلے پوری قوم بالخصوص حکام ، سیاسی احزاب اور پارٹیوں ، گوناگوں اقوام ومذاہب کے ماننے والوں کوہوشیاررہنے کی تاکید کی اوراتحاد و یکجہتی کی حفاظت اور اختلاف و تفرقہ سے دوررہنے کی سفارش کی ۔
یہ ملاقات سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے ہیڈ کوارٹر پر منعقد ہوئی اس ملاقات میں رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے ایرانی فوج اور سپاہ کی بحریہ کے اہلکاروں، کارکنوں اور ان کے اہلخانہ کے ساتھ ملاقات پر بہت زیادہ مسرت کا اظہار کیا اور بحریہ کے اہلکاروں اور ان کے اہلخانہ کی کوششوں اور زحمتوں پرسپاس اور شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا: بحیرہ عمان کےمشرقی ساحل سے لیکر خلیج فارس کے مغربی ساحلتک فوج اور سپاہ پاسداران انقلاب اسلامیاور ان کے اہلخانہ کی قدرتمندانہ اور ذمہ دارانہ موجودگی ملک کے قومی اقتداراور عزت کی حفاظت کے لئےپختہ عزم کا مظہر ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بحری فوج اور سپاہ کےمؤثر اوراہم نقش و کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی بحریہ کی آزاد سمندر میں مقتدارانہ موجودگی میں بھی قوموں کی عزت و عظمت کا پیغام نمایاں ہے کیونکہ اس سے پتہ چلتا ہےکہ ایرانی قوم دشمن کے وسیع محاذ کے مقابلے میں مکمل طور پر تنہا اورمظلومہے لیکن پھر بھی وہ اللہ تعالی پر توکل اورخود اعتماد ی کے ساتھ اس حد تک توانائی او رپیشرفت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔

رہبر معظما نقلا باسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: بین الاقوامی بحری حدود میں فوج اور سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی مؤثر اوراسٹریٹیجک موجودگی اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کے کمانڈروں اور جوانوں کی مربوط کوششوں اور زحمتوں کا نتیجہ ہے جو انسانیت کی خدمت بھی ہے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزید فرمایا : ایرانی قوم نے اپنے اصولوں پر ثابت قدم رہ کر اور بغیر کسی انحراف کے اپنے راستے پر مسلسل پیش قدمی کے ذریعے ثابت کر دیا کہ قوموں کے استقلال ،خود مختاری اور قومی عزم کا راستہ کبھی مسدود نہیں ہوتا اور اگر کوئی بھی قوم پختہ عزم و ارادہ کر لے تو وہایرانی قوم کی طرح عزت و قدرت و ثروت سے بہرہ مند ہو سکتی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قوموں میں مایوسی و ناامیدی پیدا کرنے اور ان کے قومی ارادوں کو کمزور بنانے کے سلسلے میں دشمنوں کے گوناگوں پروپیگنڈوں، سازشوں، خفیہ سیاسی مقاصد کے لئے منشیات کی ترویج اور داخلی اختلافات شعلہ ور کرنے کودشمن کے نئے منصوبے اور نئی چالیں قراردیتے ہوئےفرمایا: دشمن کی طرف سے مختلف اور گوناگوں اقوام و مذاہب کے درمیان ، سیاسی احزاب و جماعتوں کے درمیان، اور مختلف اداروں کے درمیان اختلاف پھیلانا قومی عزم و ارادے کو کمزور بنانے کے سلسلے میں دشمن سوچی سمجھی چال کا حصہ ہے لیکن ایرانی قوم کو دشمن کے ہر مکر و فریب کے مد مقابل کامیابی نصیب ہوئی ہے اور بحری فوج و سپاہاور ان کے اہلخانہ کی موجودگی میں اس اجلاس کا انعقاد ایرانی قوم کے درمیان ہمدلی، ہمدردی اور صمیمیت کا مظہر ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے آیہ شریفہ " واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً و لاتفرقوا" کی یادآوری کرتے ہوئے فرمایا: آج اللہ تعالی کی اس آیہ شریفہ کا مخاطبقوم کا ہر فرد بالخصوص حکام ، سیاسی جماعتیں اور احزاب اور ملک کے گوناگوں مذاہب اور اقوام ہیں اور سب کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کی رسی کو مضبوط سے تھام کر اختلاف سے پرہیز کو اپنا قومی اور مذہبی فریضہ قراردیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نےمزید فرمایا: دنیا کے مختلف اور گوناگوں جاذبے، نفسانی خواہشات و شہوات، حسد ،بخل ، بدگمانی، بددلی ، بدنیتیجاہ طلبی ایسے دلدل ہیں جن سے نجات کا واحد راستہ اجتماعی طور پر اللہ تعالی کی رسی کو مضبوطو مستحکم طور پرتھامنےمیں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی قوم کے عظیم انقلاب اور اس کے وسیع اور غیرشناختہ شدہ پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم گذشتہ 33 برسوں میں سامراجی طاقتوں اور ان کے عناصر کی تمام کوششوں ، سازشوں اور دباؤ کے باوجود اپنے ایمان و اتحاد اور اپنی بصیرت کے ذریعہ آگے کی جانب گامزن رہی ہے اور اس نے دشمنکو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے استقامت و پائداری کے جذبہ کی حفاظت اور انقلاب کے اصلی راستے سے منحرف نہ ہونے پر تاکید کرتے ہوئےفرمایا: علاقائی قوموں کی نجات کا واحد راستہ اس راہ پر چلنے میں ہے کہ جس کے آثار بتدریج آشکار ہورہے ہیں۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نےایرانی قوم اور اسلام کے خلاف، دشمنوں کے زہریلے پروپیگنڈوں اور حقائق میں تحریف کرنےکی سازشوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: مغربی ممالک کے جھوٹے پروپیگنڈہ اور جھوٹی مہم کا نمونہ شمالی یورپ کے ملک ناروے میں پیش آنے والے مجرمانہ واقعہ کے سلسلے میں دیکھا جا سکتا ہے کہ واقعہ رونما ہوتے ہی مسلمانوں پر الزام عائد کرنے کا سلسلہ شروع ہوگیا اور اس سے مغربی ممالک کی جھوٹی مہم کی عدم صداقت اور گہری خباثت وسازش کا اندازہ ہوتا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا : مغربی ممالک کے ان منفی پروپیگنڈوں اور الزام تراشیوں سے ایرانی قوم اور مسلم اقوام کے عزم و ارادے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور ہمارا اس بات پر اعتقاد اور یقین ہے کہ دنیا و آخرت کی سعادت اسلامی دائرے میں رہ کر ہی حاصل ہوسکتی ہے اور اب تک اسلامی نظام کی آگے کی سمت حرکت، اسلام کے مجدد احیاء اور علاقائی قوموں کے حوصلہ کا موجب بن گئی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے آگے کی سمت میں حرکت کو جاری رکھنے کے لئے مسلسل تلاش و کوشش پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: حق و باطل کے مقابلے میں اگر جد وجہداور عمل کے ہمراہ مقصد بھی سامنے رہے اور خود اعتمادی ، میدان میں موجودگی کا سلسلہ جاری رہے تو حق کے محاذ کی کامیابی یقینی ہے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایران پر مسلط کی جانے والی آٹھ سالہ جنگ کے دوران اور خاص طور پر جنگ کے ابتدائی دنوں میں ایرانی قوم کو پیش آنے والے دشوار حالات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: مسلط کردہ جنگ کے ابتدائی دنوں میں جب بعض لوگ مایوس کن باتیں کر رہے تھے تو حضرت امام خمینی رحمت اللہ علیہ جو نور الہی کے عظیم سرچشمہ سے وابستہ تھے انھوں نےاستقامت کا مظاہرہ کیا اور فرمایا کہ ہم کامیاب ہو سکتے ہیں اور ایسا ہی ہوا، ہم کامیاب ہوگئے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا : آج ایرانی قوم زمانہ جنگ کی نسبت قدرتیوسائل سے مالا مال اور افرادی قوتسے سرشار ہےاور اسی جذبے کے ساتھ پیشرفت کا سلسلہ جاری رکھنا ممکن ہوسکےگا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جوانوں کو ایرانی قوم کا بے نظیر خزانہ قراردیتے ہوئے فرمایا: حکام کی تدبیر اور ایرانی قوم کی ہمت کی بدولت اس عظیم خزانہ سے استفادہ کرنا چاہیے تاکہ انقلاب اسلامی کے خروشاں دریا میں مزید طراوتاور شادابی آجائے اور یہ تمنا بہت جلد محقق ہوجائے گی۔
اس ملاقات کے آغاز میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے بحری شعبے کے کمانڈر میجر جنرل فدوی نے مسلح افواج کے کمانڈر انچیف آیت اللہ العظمی خامنہ ای کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا: خلیج فارس کے ساحل پر فوج اور سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے بحری شعبے کے جوانوں اور کارکنوں کی اپنےاہل خانہ کے ساتھ موجودگی ہر قسم کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے ان کے پختہ عزم و ارادے کا مظہر ہے۔